بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ڈاڑھی بچہ کے اطراف کے بال کاٹنے کا حکم

سوال:

محترمی و مکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ڈاڑھی بچہ کے اطراف کاٹنا یا اکھاڑنا جائز ہے یا نہیں؟ رہنمائی فرمادیں!

سائل: محمد راشد علی، مظفر گڑھ

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ڈاڑھی بچہ اور اس کے اطراف والے بال دونوں ڈاڑھی کا حصہ ہے جن کی حدود یہ ہیں:

☼ نچلے ہونٹ کے متصل نیچے والے بال (جو ٹھوڑی سے اوپر ہوتے ہیں)

☼ ان بالوں کے اطراف والے بال جو نچلے ہونٹ کے دونوں کناروں تک پھیلے ہوتے ہیں۔

ان بالوں کو کاٹنا یا اکھاڑنا جائز نہیں بلکہ بدعت ہے۔ ہاں البتہ وہ بال جو دونوں ہونٹوں کے عین کنارے پر ہوں انہیں کاٹنا یا اکھاڑنا درست ہے تاکہ کھانا کھاتے یا پانی پیتے وقت یہ بال منہ میں نہ آجائیں۔

فتاویٰ عالمگیری میں ہے:

وَنَتْفُ الْفَنِيكَيْنِ بِدْعَةٌ وَهُمَا جَانِبَا الْعَنْفَقَةِ وَهِيَ شَعْرُ الشَّفَةِ السُّفْلَى.

(فتاویٰ عالمگیری: ج5 ص438 کتاب الکراہیۃ)

ترجمہ: ”فَنِيكَيْنِ“ کو اکھاڑنا بدعت ہے۔ اس سے مراد وہ بال ہیں جو ”عَنْفَقَه“ یعنی نچلے ہونٹ کے متصل نیچے والے بالوں کے ارگرد ہوتے ہیں۔

یہی بات علامہ محمد امین بن عمر ابن عابدین شامی (ت1252ھ) نے بھی تحریر فرمائی ہے۔ (رد المحتار مع الدر المختار: ج ص671)

واللہ اعلم بالصواب

7-اپریل2021ء